www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad NAJEEB QASMI

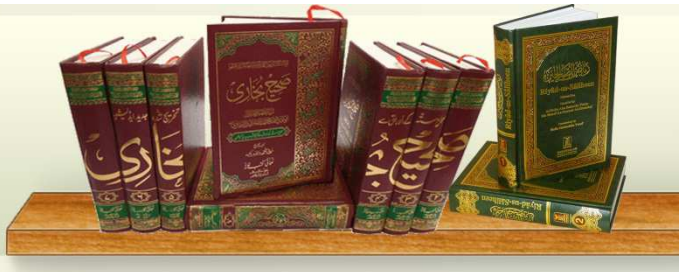

آن لائن درس حدیث

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

حقوق انسان سے متعلق حدیث کی شرح کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

- انسانوں کے عام حقوق
- والدین کے حقوق
- اولاد کے حقوق
- میاں بیوی کے حقوق
- پڑوسیوں کے حقوق

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اے لوگو! تمہارا رب بھی ایک ہے، اور تم ایک باپ (حضرت آدم علیہ السلام) کی اولاد ہو۔ لہٰذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی کو، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ فضیلت کا معیار صرف اور تقویٰ و پرہیزگاری ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے کے لئے ایسی ہی حرمت رکھتی ہیں جیسے تمہارے اس مہینے (ذی الحجہ) میں تمہارے اس شہر (مکہ مکرمہ) اور تمہارے اس دن کی حرمت ہے۔
(مسند احمد)

۲۰/اکتوبر ۲۰۱۷ (20October) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

درس کا لنک: https://zoom.us/j/8217517041

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)
by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi
Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

Interested person can contact استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
DrMohammadNajeebQasmi
00966 508237446

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

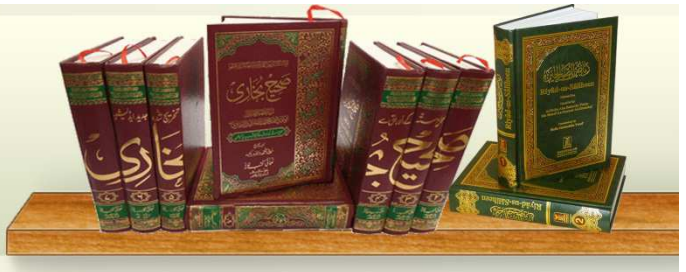

حقوقِ انسان قرآن وحدیث کی روشنی میں

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب بھی ایک ہے، اور تم ایک باپ (حضرت آدم علیہ السلام) کی اولاد ہو۔ لہٰذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی کو، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ فضیلت کا معیار صرف اور تقویٰ وپرہیز گاری ہے۔ نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے کے لئے ایسی ہی حرمت رکھتی ہیں جیسے تمہارے اس مہینے (ذی الحجہ) میں تمہارے اس شہر (مکہ مکرمہ) اور تمہارے اس دن کی حرمت ہے۔ (مسند احمد)

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

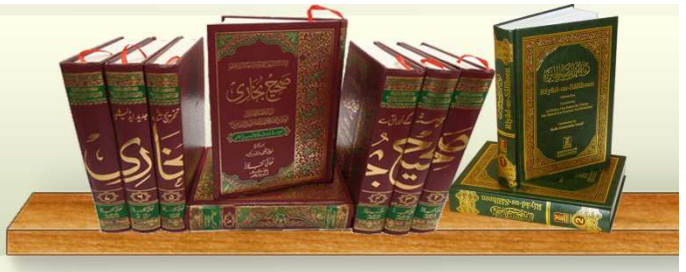

شریعت اسلامیہ نے ہر شخص کو مکلف بنایا ہے کہ وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق کی مکمل طور پر ادائیگی کرے۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کے لیے قرآن وحدیث میں بہت زیادہ اہمیت، تاکید اور خاص تعلیمات وارد ہوئی ہیں۔ نیز نبی اکرم ﷺ، صحابۂ کرام، تابعین اور تبع تابعین نے اپنے قول و عمل سے لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی جو بے شمار مثالیں پیش کی ہیں، وہ رہتی دنیا تک پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں۔ مگر آج ہم دوسروں کے حقوق تو ادا نہیں کرتے البتہ اپنے حقوق کا جھنڈا اٹھائے رہتے ہیں۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی فکر نہیں کرتے، اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے مطالبات کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حقوق کے نام سے انجمنیں اور تنظیمیں بنائی جارہی ہیں، لیکن دنیا میں ایسی انجمنیں یا تحریکیں یا کوششیں موجود نہیں ہیں، جن میں یہ تعلیم دی جائے کہ دوسروں کے حقوق جو ہمارے ذمہ ہیں وہ ہم کیسے ادا کریں؟ شریعت اسلامیہ کا اصل مطالبہ یہی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داریوں یعنی دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

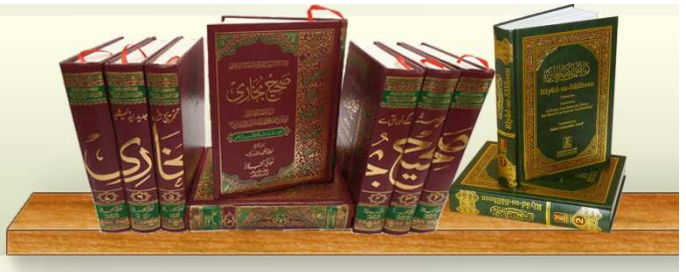

عام لوگوں کے حقوق:

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہر شخص پر ضروری ہے کہ وہ تمام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کرے۔ کسی کے مال یا جائداد پر ناجائز قبضہ نہ کرے۔ کسی کو دھوکہ نہ دے۔ کھانے کی اشیاء میں ملاوٹ نہ کرے۔ شریعت اسلامیہ میں کسی کو ناحق قتل کرنا تو درکنار کسی شخص کو مارنا یا گالی دینا یا برا بھلا کہنا بھی جائز نہیں ہے۔ راستہ کا حق ادا کیا جائے۔ غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور کمزوروں کا خیال رکھا جائے۔ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ والدین، میاں بیوی، اولاد، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق ادا کیے جائیں۔

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

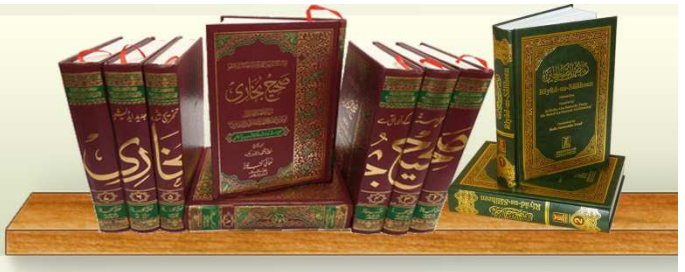

چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے دوسروں کے حقوق میں کوتاہی کرنے پر آخرت میں سخت عذاب کی خبر اس طرح دی: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس کوئی پیسہ اور دنیا کا سامان نہ ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن بہت سی نماز، روزہ، زکاۃ (اور دوسری مقبول عبادتیں) لے کر آئے گا مگر حال یہ ہو گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا مال کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا یا کسی کو مارا پیٹا ہو گا تو اس کی نیکیوں میں سے ایک حق والے کو (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی، ایسے ہی دوسرے حق والے کو اس کی نیکیوں میں سے (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی۔ پھر اگر دوسروں کے حقوق چکائے جانے سے پہلے اس کی ساری نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو (ان حقوق کے بقدر) حقداروں اور مظلوموں کے گناہ (جو انہوں نے دنیا میں کئے ہوں گے) ان سے لے کر اس شخص پر ڈال دئے جائیں گے، اور پھر اس شخص کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ مسلم۔ باب تحریم الظلم

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446
ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

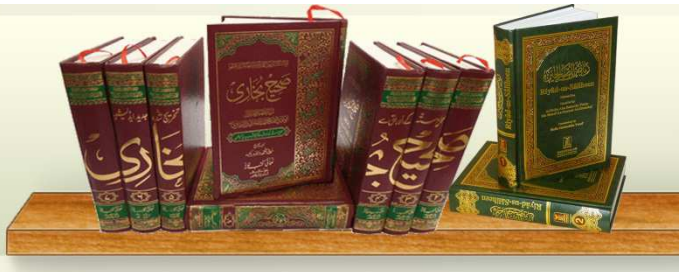

والدین کے حقوق: قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر اپنی عبادت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ والدین سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے، جس سے والدین کی اطاعت، ان کی خدمت اور ان کے ادب واحترام کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ احادیث میں بھی والدین کی فرمانبرداری کی خاص اہمیت وتاکید اور اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ماں باپ کی نافرمانی تو کجا، ناراضگی وناپسندیدگی کے اظہار اور جھڑکنے سے بھی روکا گیا ہے اور ادب کے ساتھ نرم گفتگو کا حکم دیا گیا ہے۔ پوری زندگی والدین کے لئے دعا کرنے کا حکم ان کی اہمیت کو دوبالا کرتا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں علماء کرام نے والدین کے حقوق کچھ اس طرح تحریر فرمائے ہیں۔

دوران حیات حقوق: ان کا ادب واحترام کرنا۔ ان سے محبت کرنا۔ ان کی فرمانبرداری کرنا۔ ان کی خدمت کرنا۔ ان کو حتی الامکان آرام پہنچانا۔ ان کی ضروریات پوری کرنا۔ وقتاً فوقتاً ان سے ملاقات کرنا۔

بعد از وفات حقوق: ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی دعائیں کرنا۔ ان کی امانت وقرض ادا کرنا۔ ان کی جائز وصیت پر عمل کرنا۔ ان کی جانب سے ایسے اعمال کرنا جن کا ثواب ان تک پہنچے۔ ان کے رشتے دار، دوست ومتعلقین کی عزت کرنا۔ کبھی کبھی ان کی قبر پر جانا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

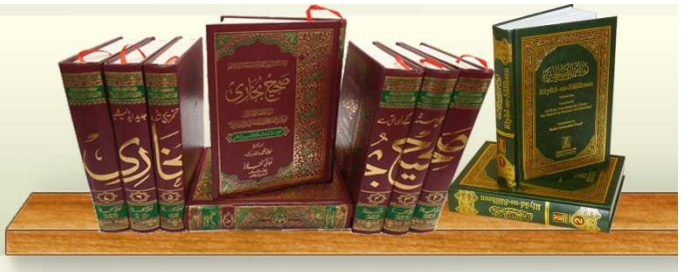

اولاد کے حقوق: نیک اولاد والدین کے لیے عظیم نعمت ہے، اور اولاد نیک اس وقت ہو گی جب ان کی پرورش اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کی جائے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم) اس حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ کا ذہن و دماغ کورے کاغذ کی مانند ہوتا ہے، اس کے والدین بچپن میں اس کے ذہن و دماغ پر جو نقش کر دیتے ہیں اس کا اثر آخر عمر تک رہتا ہے۔ والدین کی چند ذمہ داریاں یعنی اولاد کے حقوق حسب ذیل ہیں۔ بچہ کی ولادت کے وقت دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہنا۔ تحنیک، یعنی کھجور کو اچھی طرح چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالنا اور مسوڑھوں پر رگڑنا۔ ساتویں دن عقیقہ کرنا، لڑکے کی ختنہ کرانا، سر کے بال کاٹ کر بالوں کے وزن کے بقدر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ کرنا اور اچھا نام رکھنا۔ اگر کسی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکے تو بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق اولاد کے تمام ضروری اخراجات برداشت کرنا۔

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

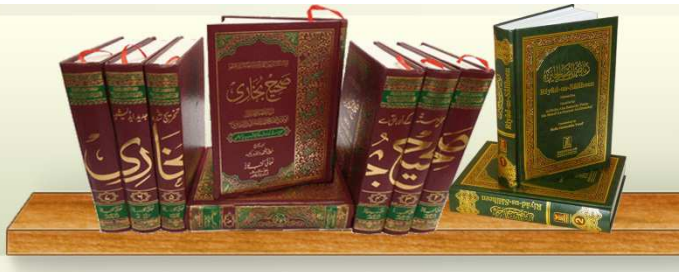

بچوں کی بہتر تعلیم وتربیت کرنا۔ والدین کے ذمہ یہ ایک ایسا حق ہے جسے اگر والدین نے صحیح طریقہ سے ادا کیا تو اس کے ذریعہ ایک اچھی نسل کی بنیاد پڑے گی اور اگر اس حق میں ذرا بھی کوتاہی اور غفلت برتی گئی تو پھر نہ جانے اس کا خمیازہ آنے والی کتنی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔ اولاد کی تعلیم وتربیت یقیناً ایک بڑا ہی اہم اور نازک مسئلہ ہے، جسے بڑی ہی دانشمندی اور ہوشیاری سے انجام دینا چاہیے۔ اولاد کی تعلیم وتربیت میں ابتدائی دنوں میں تو ماں کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے، لیکن بچہ کی بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ وہ ذمہ داری باپ کی جانب منتقل ہوتی جاتی ہے۔ تعلیم وتربیت کے بعد والدین کے ذمہ اولاد کا آخری اور اہم حق ان کی شادی کا رہتا ہے۔ شادی کے تعلق سے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں لڑکے اور لڑکی کے انتخاب میں دینداری اور شرافت کو ترجیح دینی چاہئے۔

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

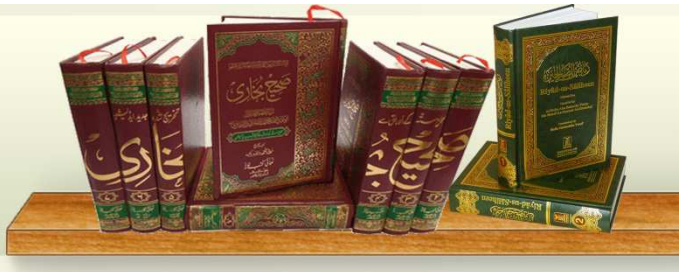

میاں بیوی کے حقوق: دو اجنبی مرد و عورت کے درمیان شوہر بیوی کا رشتہ اسی وقت قائم ہو سکتا ہے جب دونوں کے درمیان شرعی نکاح عمل میں آئے۔ نکاحِ شرعی کے بعد دو اجنبی مرد و عورت رفیق حیات بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کے رنج و خوشی، تکلیف و راحت اور صحت و بیماری غرضیکہ زندگی کے ہر گوشہ میں شریک ہو جاتے ہیں۔ نکاح کی وجہ سے بے شمار حرام امور ایک دوسرے کے لئے حلال ہو جاتے ہیں حتی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک دوسرے کو لباس سے تعبیر کیا ہے یعنی شوہر اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے شوہر کے لئے لباس کے مانند ہے۔ شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے میاں بیوی کا جسمانی اور روحانی طور پر لطف اندوز ہونا نیز ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرنا یہ سب شریعت اسلامیہ کا جزء ہیں اور ان پر بھی اجر ملے گا، ان شاء اللہ۔ بیوی کے حقوق: مکمل مہر کی ادائیگی کرنا۔ بیوی کے تمام اخراجات برداشت کرنا۔ بیوی کے لئے رہائش کا انتظام کرنا۔ اور بیوی کے ساتھ حسن معاشرت کرنا۔ شوہر کے حقوق: شوہر کی اطاعت کرنا۔ شوہر کے مال و آبرو کی حفاظت کرنا۔ گھر کے اندرونی نظام کو چلانا اور بچوں کی تربیت کرنا۔

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

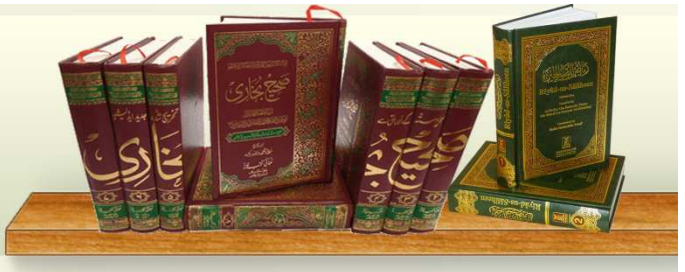

پڑوسیوں کے حقوق: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، نیز رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریب والے پڑوسی، دُور والے پڑوسی، ساتھ بیٹھے (یا ساتھ کھڑے ہوئے) شخص اور راہ گیر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں (یعنی ماتحتوں) کے ساتھ بھی (اچھا برتاؤ کرو)۔ بیشک اللہ کسی اِترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ النساء 36) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے خواہ وہ رشتہ دار ہوں یا نہ ہوں اور مسلمان ہوں یا نہ ہوں۔ غرضیکہ پڑوسی ہونے کی بنیاد پر ہر شخص کا خیال رکھنا ہماری دینی واخلاقی ذمہ داری ہے۔ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اس کثرت سے پڑوسیوں کے بارے میں احکام لے کر آتے تھے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ کہیں پڑوسی کو وراثت میں حصہ دار نہ بنادیا جائے۔ (ترمذی، البر والصلۃ) اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ (بخاری) نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے۔ مسلم۔ باب الحث علی اکرام الجار

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446
ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

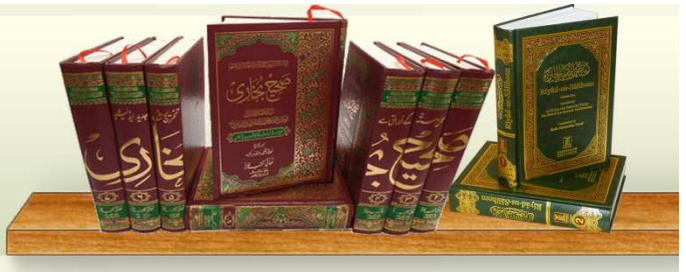

رشتہ داروں کے حقوق: اسلام نے جہاں عام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کی بار بار تاکید کی ہے، وہیں پڑوسیوں اور قریبی ودور کے رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی یہاں تک کہ میاں بیوی کو بھی ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی ہے۔ شریعت اسلامیہ میں انفرادی زندگی کے ساتھ سماجی زندگی کے احکام بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ سب کی مشترکہ کوششوں سے ایک اچھا معاشرہ بنے۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے کے خوشی وغم میں شریک ہوں اور جس کا جو حق ہے وہ ادا کیا جائے۔ والدین سے بھی کہا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے حقوق ادا کریں۔ اسی طرح اولاد کو بھی تعلیم دی گئی کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کریں، میاں بیوی کے اوپر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں بحسن خوبی انجام دیں تاکہ زندگی کا پہیہ صحیح سمت چلے۔ پڑوسیوں کا بھی مکمل خیال رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے حتی کہ کہا گیا ہے کہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے والا شخص کامل مؤمن نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق تمام رشتہ داروں کو ساتھ لے کر چلے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

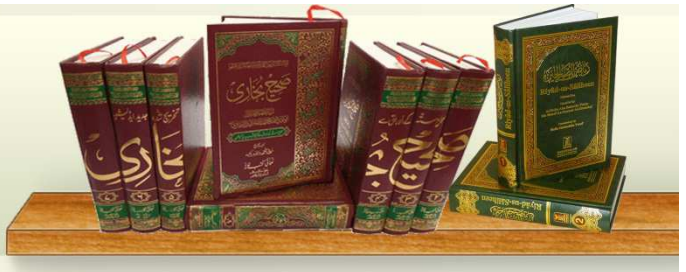

آج ہمارے معاشرہ میں یہ بیماری بہت عام ہوگئی ہے کہ معمولی معمولی بات پر رشتہ داروں سے قطع تعلق کرلیا جاتا ہے۔ حالانکہ ضرورت ہے کہ ہم رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کریں، ان کی خوشی و غمی میں شریک ہوں اور ان کے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ کریں۔ چنانچہ سورۃ النحل آیت 90 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بیشک اللہ انصاف کا، احسان کا، اور رشتہ داروں کو (اُن کے حقوق) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی، بدی اور ظلم سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قطع رحمی کرنے والا کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری و مسلم) دیگر احادیث کی روشنی میں علماء کرام نے فرمایا ہے کہ وہ اپنی سزا کاٹنے کے بعد ہی جنت میں داخل ہو سکتا ہے۔

www.najeebqasmi.com

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446
ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

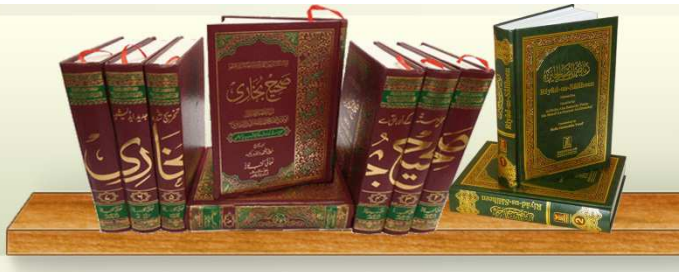

اسی طرح قرآن وحدیث میں رشتہ داروں کے معاشی حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں، فرمادیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے) مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ 215) نیز نبی اکرم ﷺ نے غریب رشتہ داروں کی معاشی بحالی پر زور دینے کے ساتھ ساتھ کمزور اقرباء کے حقوق کی ادائیگی کی بھی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے عام افراد پر صدقہ کرنے کے بجائے رشتہ داروں پر خرچ کو بھی ثواب کا ذریعہ ووسیلہ قرار دیا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عام مسکین پر صدقہ سے تو ایک گنا ہی ثواب پائے گا لیکن اگر کوئی شخص غریب رشتہ دار کو صدقہ دیتا ہے تو اس کو دوگنا ثواب واجر ملے گا، ایک اجر تو صدقے کا، دوسرا صلہ رحمی کا۔ نسائی

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

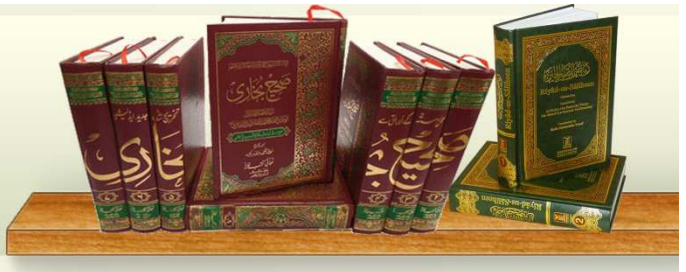

آن لائن درس حدیث ۔ تیرہویں کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

www.najeebqasmi.com

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)